سُوْرَۃُ سَبَا

تفصیلی سوالات

سوال1: سورۃ سبا پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سورۃ سبا کا تعارف اور مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُ سَبَا مکّی سورت ہے۔ اس میں چون (54) آیات اور چھ (6) رکوع ہیں۔

قوم سبا کا تعارف:

سُوْرَۃُ سَبَا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔ قوم سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت میں قوم سبا کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ سَبَا رکھا گیا ہے۔

سورۃ سبا کا خلاصہ:

سُوْرَۃُ سَبَا کا خلاصہ ''اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب'' ہے۔

مرکزی مضامین

عظمتِ باری تعالیٰ:

سُوْرَۃُ سَبَا کے آغاز میں عظمت باری تعالیٰ کا بیان ہے۔

مشرکین کے اعتراضات:

سورۃ سبا میں اللہ تعالیٰ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

انبیاء علیہ السلام کا تذکرہ:

سورۃ سبا میں حضرت داؤد علیہ السلام کا اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا۔ ہے، جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ یہ انبیاء کرام علیہ السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

قوم سبا کا تذکرہ:

پھر قوم سبا کا ذکر ہے جنھیں بھی نعمتیں عطا ہوئیں لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی، جس کی وجہ سے دنیا میں بھی سخت عذاب کا شکار ہوئے اور آخرت کی سزا کے بھی حق دار ہے۔

اللہ تعالیٰ کو بھولنے کا انجام:

ان دونوں مثالوں کا ذکر فرما کر سبق دیا گیا ہے کہ دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں مگن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔

رسالت اور آخرت کا ذکر:

سورۃ سبا کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے۔

نافرمانوں کا انجام:

www.ilmkidunya.com

سورۃ سبا کے آخر میں آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

سوال 2: سورۃ سبا کے علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

جواب:

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ سَبَا کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

اللہ تعالیٰ کی قدرت:

اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (سُوْرَۃُ سَبَا: 3)

محنت میں عظمت:

محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔ (سُوْرَۃُ سَبَا: 11)

ناشکری کا انجام:

اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔ (سُوْرَۃُ سَبَا: 16-17)

ہر شخص اپنے اعمال کا ذمہ دار:

ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ قیامت کے دن کسی شخص سے کسی دوسرے کے جرائم کے بارے میں باز پرس نہیں کی جائے گی۔ (سُوْرَۃُ سَبَا: 25)

آخرت سے غافل:

انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے اکثر لوگ خوش حال اور کھاتے پیتے لوگ تھے، جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔
(سُوْرَۃُ سَبَا: 34-35)

دنیا کی زندگی امتحان:

مال و اولاد اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں۔ (سُوْرَۃُ سَبَا: 37)

دین کا صحیح تصور:

قرآن مجید کی واضح آیات انسان کو شرک سے روکتی ہیں اور دین کا صحیح تصور عطا کرتی ہیں۔ (سُوْرَۃُ سَبَا: 43)

دین کی دعوت:

ہمیں اخلاص کے ساتھ بغیر کسی دنیاوی لالچ کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ سَبَا: 47)

جھوٹے معبود:

جھوٹے معبود نہ کسی کو پہلی بار پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوسری بار پیدا کریں گے۔ (سُوْرَۃُ سَبَا: 19)

مختصر سوالات

سوال 1: سُوْرَۃُ سَبَا کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب:

وجہ تسمیہ

اس سورت میں قوم سبا کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ سَبَا رکھا گیا ہے۔

سوال 2: سُوْرَۃُ سَبَا کا خلاصہ لکھیے۔

جواب:

سورۃ سبا کا خلاصہ

www.ilmkidunya.com

سُوْرَۃُ سَبَا کا خلاصہ ''اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب'' ہے۔

سوال 3: سُوْرَۃُ سَبَا کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَۃُ سَبَا کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں :

- اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (سُوْرَۃُ سَبَا: 3)
- محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بنائی تھیں۔ (سُوْرَۃُ سَبَا: 11)

سوال 4: قوم سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **قوم سبا**

سُوْرَۃُ سَبَا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔ قوم سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

سوال 5: سورۃ سبا کے مرکزی مضامین تحریر کریں۔

جواب: **مرکزی مضامین**

سورۃ سبا کے مرکزی مضامین درج ذیل ہیں:

- عظمت باری تعالیٰ کا بیان
- مشرکین کے اعتراضات کا جواب
- انبیاء کرام علیہ السلام کا تذکرہ
- قومِ سبا کا تذکرہ
- اللہ تعالیٰ کو بھولنے کا انجام
- رسالت اور آخرت کا تذکرہ
- نافرمانوں کا انجام

سوال 6: سُوْرَۃُ سَبَا میں حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ کس طور پر کیا گیا ہے؟

جواب: **حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہ السلام**

سورۃ سبا میں حضرت داؤد علیہ السلام کا اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے، جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ یہ انبیاء کرام علیہ السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

سوال 7: سُوْرَۃُ سَبَا میں اہل ایمان کے لیے کیا سبق ہے؟

جواب: **اہل ایمان کے لیے سبق**

سورۃ سبا میں حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہ السلام اور قومِ سبا کی مثالوں کا ذکر فرما کر سبق دیا گیا ہے کہ دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں مگن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔

سوال 8: انبیاء کرام علیہ السلام کا انکار کرنے والوں کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟

جواب: **انبیاء کرام علیہ السلام کا انکار**

www.ilmkidunya.com

انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے اکثر لوگ خوش حال اور کھاتے پیتے لوگ تھے، جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔

(سورۃ سبا: 24-35)

سوال9: حضرت داؤد علیہ السلام کیا کام کرتے تھے؟

جواب: **حضرت داؤد علیہ السلام کا ذریعہ معاش**

حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔(سورۃ سبا: 11)

سوال10: قوم سبا پر عذاب کیوں آیا؟

جواب: **قوم سبا پر عذاب**

اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

کثیر الانتخابی سوالات

i. **قوم سبا آباد تھی :**

(A) فلسطین میں　(B) شام میں　(C) عراق میں　(D) یمن میں

ii. **قوم سبا نے روش اختیار کی :**

(A) جھوٹ کی　(B) ناشکری کی　(C) کام چوری کی　(D) فساد کی

iii. **حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے:**

(A) حضرت یوسف علیہ السلام　(B) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(C) حضرت سلیمان علیہ السلام　(D) حضرت اسحاق علیہ السلام

iv. **انسان کی عظمت ہے:**

(A) عہدے میں　(B) مال میں　(C) محنت میں　(D) طاقت میں

v. **مال و اولاد ہیں :**

(A) کامیابی کی نشانی　(B) زندگی کا امتحان　(C) طاقت کی نشانی　(D) تقوی کی نشانی

vi. **سورۃ سبا سورت ہے:**

(A) مکی　(B) مدنی　(C) مکی و مدنی　(D) ان میں سے کوئی نہیں

vii. **سورۃ سبا کی کل آیات ہیں:**

(A) 50　(B) 54　(C) 58　(D) 62

viii. **سورۃ سبا کے کل رکوع ہیں:**

(A) 2　(B) 4　(C) 6　(D) 8

ix. **حضرت سلیمان علیہ السلام کے والد کا نام ہے:**

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام　(B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام　(C) حضرت یعقوب علیہ السلام　(D) حضرت داؤد علیہ السلام

x. اللہ تعالیٰ کو بھولنے کا انجام ہے:

(A) تباہی کو دعوت (B) کامیابی کو دعوت (C) منافقین کی روش (D) مشرکین کی روش

xi. اللہ تعالیٰ نعمتیں چھین لیتے ہیں:

(A) تکبر کی وجہ سے (B) ناشکری کی وجہ سے (C) غربت کی وجہ سے (D) کفر کی وجہ سے

xii. لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے:

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (C) حضرت یعقوب علیہ السلام (D) حضرت داؤد علیہ السلام

xiii. قرآن مجید کی آیات انسان کو روکتی ہیں:

(A) تکبر سے (B) بخل سے (C) شرک سے (D) شیطان سے

xiv. لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانا چاہیے:

(A) تکبر سے (B) اخلاص سے (C) پیسے سے (D) کیمرے سے

xv. آخرت سے غافل ہونے والے لوگ ہیں:

(A) انبیاء علیہ السلام کا انکار کرنے والے (B) اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے وال

(C) اسلام کا انکار کرنے والے (D) قیامت کا انکار کرنے والے

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

15	14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
A	B	C	D	B	A	D	C	B	A	B	C	C	B	D

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i. قوم سبا آباد تھی:

(A) فلسطین میں (B) شام میں (C) عراق میں (D) یمن میں

ii. قوم سبا نے روش اختیار کی:

(A) جھوٹ کی (B) ناشکری کی (C) کام چوری کی (D) فساد کی

iii. حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے:

(A) حضرت یوسف علیہ السلام (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام (C) حضرت سلیمان علیہ السلام (D) حضرت اسحاق علیہ السلام

iv. انسان کی عظمت ہے:

(A) عہدے میں (B) مال میں (C) محنت میں (D) خاندان میں

v. مال و اولاد ہیں:

(A) کامیابی کی نشانی (B) زندگی کا امتحان (C) طاقت کی نشانی (D) تقویٰ کی نشانی

www.ilmkidunya.com

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

5	4	3	2	1
B	C	C	B	D

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ سَبَاِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

اس سورت میں قوم سبا کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ سَبَا رکھا گیا ہے۔

ii. سُوْرَۃُ سَبَاِ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: **سورۃ سبا کا خلاصہ**

سُوْرَۃُ سَبَا کا خلاصہ ''اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب'' ہے۔

iii. سُوْرَۃُ سَبَاِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَۃُ سَبَا کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں :

- اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(سُوْرَۃُ سَبَا: 3)
- محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔(سُوْرَۃُ سَبَا: 11)

iv. قوم سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **قوم سبا**

قوم سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

3۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ سَبَاِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1، 2

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 1: حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کو جو معجزات عطا فرمائے گئے تھے ان کی ایک فہرست بنائیں۔

جواب: **حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے معجزات**

حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات درج ذیل ہیں:

- حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا بالکل نرم ہو جاتا۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کی آواز بہت خوبصورت تھی حتی کہ جب آپ زبور کی تلاوت کرتے تو تمام پرندے سننے کے لیے اکٹھے ہو جاتے۔
- حضرت داؤد علیہ السلام جب اللہ کا ذکر کرتے تو آپ کے ساتھ پہاڑ اور پرندے بھی ذکر کرتے۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کا انداز بیان

حضرت سلیمان علیہ السلام کے معجزات درج ذیل ہیں:

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

- حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت ہوا میں اُڑتا تھا۔
- حضرت سلیمان علیہ السلام تمام جانوروں (چرند، پرند حشرات الارض) کی بولیاں سمجھتے تھے۔
- ہواؤں پر بھی آپ کا تسلط تھا۔
- جنات بھی آپ کے تابع تھے۔

سوال2: قوم سبا یمن میں آباد تھی۔ دنیا کے نقشہ میں یمن کو تلاش کیجیے۔

جواب: **<u>یمن کا نقشہ</u>**

سوال3: اپنے گھر والوں کی مدد سے دس باتوں پر مشتمل اک فہرست بنائیں کہ قوم سبا کے ملک کی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے ملک کو کیا نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔

جواب: **<u>پاکستان کو عطا کردہ نعمتیں</u>**

پاکستان کو قوم سبا کی طرح اللہ تعالیٰ نے درج ذیل نعمتیں عطا کی ہیں:

- میدان
- پہاڑ
- دریا
- ریگستان
- گرمی
- سردی
- بہار
- خزاں
- معدنیات
- سمندر

سوال4: پاکستان کی زراعت اور نظام آب پاشی کے بارے میں کوئی دس باتیں تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: **<u>زراعت اور نظام آبپاشی</u>**

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ پاکستان کی معیشت کا 60٪ دارومدار زراعت پر ہے۔ پاکستان میں مختلف فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ جن میں

www.ilmkidunya.com

- گندم
- چاول
- کپاس
- گنا
- مکئی
- باجرا وغیرہ شامل ہیں۔

آبپاشی کے ذرائع درج ذیل ہیں:

- بارش
- انہار (نہریں پاکستان میں چار اقسام کی ہیں۔ دوامی نہریں، غیر دوامی نہریں، سیلابی نہریں، رابطہ نہریں)
- ٹیوب ویل
- کاریز (زمین دوز نالیوں کو کاریز کہا جاتا ہے۔)

برائے اساتذہ کرام:

سوال 1: طلبہ کو قوم سبا کے بارے میں مزید تفصیل سے آگاہ کیجیے۔

جواب:

قومِ سبا

قوم سبا یمن کے دارالخلافہ ثناء سے چھ میل کے فاصلے پر آباد ایک بستی تھی۔ اس بستی کا نام سبا ایک عرب سردار کے نام سباح پر ہے۔ جس کے دس بیٹے تھے اور بعد میں اُن کے دس قبیلے بنے۔ قوم سبا ایک قبیلہ تھا۔ یہ بستی ایک پُر فضا اور صحت افزا مقام تھا۔ روایات میں آتا ہے کہ اس بستی میں مچھر، مکھی، کھٹمل، بچھو الغرض کوئی حشرات الارض نہیں پایا جاتا تھا۔ موسم معتدل یعنی نہ زیادہ گرمی نہ زیادہ سردی ہوتی تھی۔ ہر طرف ہریالی اور سبزہ ہی سبزہ تھا۔ باغات کثیر تعداد میں تھے۔ جن پر میٹھے اور ذائقہ پھل ہوتے تھے۔ روایات میں کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی شخص خالی ٹوکرا لے کر نکلتا اور شام کو وہ ٹوکرا پھلوں سے لدا ہوتا بغیر ہاتھ لگائے توڑے ہوئے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر اپنی عنایات اور نعمتوں کی انتہا کر دی۔ ہونا یہ چاہیے تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے۔ بلکہ وہ ناشکری کرتے متکبر اور سرکش ہوگئے۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس قوم کی ہدایت کے لیے 13 انبیاء کرام کو اس بستی میں بھیجا۔ لیکن وہ انبیاء کرام کا مذاق اُڑاتے۔ اسی اثنا میں بستی میں موجود ایک حماد نامی سردار کا بیٹا وفات پا گیا تو وہ اعلانیہ کفر کرنے لگا اور لوگوں کو بھی کفر پر ورغلاتا ہے اور جو شخص اس کی بات نہ مانتا تو وہ اُسے مارتا۔ انبیاء کرام نے اُسے اللہ سے ڈرایا تو وہ متکبرانہ کہنے لگا کہ اپنے رب سے کہو کہ وہ ہمیں نعمتیں دینا بند کر دے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے عذاب نے اُنہیں آگھیرا۔ قومِ سبا پر سیلاب کا عذاب آیا۔ سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد وہ جو باغات کا شہر تھا۔ وہ ویرانوں کا شہر بن گیا۔ باغات وہاں بعد میں بھی تھے لیکن وہ کڑوے پھل دیتے تھے۔ اور قومِ سبا قیامت تک کے لوگوں کے لیے باعثِ عبرت بن گئی۔

سوال 2: طلبہ کو رزق کی تقسیم "ہر انسان کا اپنا نصیب" کے بارے میں آگاہی دیجیے۔

جواب:

رزق کی تقسیم

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"اور نہیں ہے زمین میں چلنے پھرنے والا کوئی جاندار۔ ہاں مگر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اس کا رزق اور اللہ جانتا ہے اس کے رہنے کی جگہ ہر شے اللہ تعالیٰ نے ایک کھلی کتاب (لوحِ محفوظ) میں پہلے ہی لکھ لی ہوئی ہے۔"

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"خشکی ہو یا تری جہاں کہیں بھی کوئی درخت موجود ہو۔ اس کا کوئی پتا نہیں گرتا مگر ہمارے علم سے اور زمین کی گہرائیوں سے کوئی دانہ نہیں پھوٹتا۔ مگر ہمارے علم سے۔"

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''اور کتنے ہی جانور ایسے ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ تعالیٰ ہی انہیں رزق عطا فرماتا ہے اور تمہیں بھی اور خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔''

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

'' اللہ تعالیٰ ہی رزق کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے، اور جس کے لیے چاہیے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔''

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر ہم اس سے کھیتی نکالتے ہیں۔ جس میں سے ان کے جانور بھی کھاتے ہیں، اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔ تو کیا وہ دیکھتے نہیں اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا۔ اگر تم لوگ سچے ہو۔

سوال3: سورۃ سبا کے مشکل قرآنی الفاظ کے معنی طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **قرآنی الفاظ کے معانی**

اساتذہ طلبا کی مدد کریں۔

سوال4: حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو ضرور بتائیں۔

جواب: **حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات**

حضرت داؤد علیہ السلام کے معجزات درج ذیل ہیں:

- حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا بالکل نرم ہو جاتا۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کی آواز بہت خوبصورت تھی حتیٰ کہ جب آپ زبور کی تلاوت کرتے تو تمام پرندے سننے کے لیے اکٹھے ہو جاتے۔
- حضرت داؤد علیہ السلام جب اللہ کا ذکر کرتے تو آپ کے ساتھ پہاڑ اور پرندے بھی ذکر کرتے۔
- حضرت داؤد علیہ السلام کا اندازِ بیان

سوال5: سورۃ سبا ہماری عملی زندگی پر کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے؟ اس کی وضاحت کیجیے۔

جواب: **اخلاقی سبق**

سورۃ سبا ہماری عملی زندگی پر درج ذیل انداز سے اثر انداز ہو سکتی ہے:

- ہم ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ کیونکہ ناشکری کرنے سے نعمت چھین لی جاتی ہے۔
- محنت میں عظمت ہے۔ ہمیں ہر حال میں محنت کرتے رہنا چاہیے اور نتیجہ اللہ تعالیٰ پہ چھوڑ دینا چاہیے۔
- مال و اولاد اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہے۔ لہٰذا ہمیں اس پر متکبر نہیں ہونا چاہیے بلکہ مال میں غریبوں کا حصہ ضرور رکھنا چاہیے۔
- شرک سے بچنا چاہیے۔
- بغیر کسی دنیاوی لالچ کے اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے دین کا کام کرنا چاہیے۔
- ہر وقت اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیے۔

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ **کل نمبر: 25**

www.ilmkidunya.com

سوال 1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(7×1=7)**

(i) **قوم سبا آباد تھی:**

(A) فلسطین میں (B) شام میں (C) عراق میں (D) یمن میں

(ii) **قوم سبا نے روش اختیار کی:**

(A) جھوٹ کی (B) ناشکری کی (C) کام چوری کی (D) سستی کی

(iii) **حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے:**

(A) حضرت یوسف علیہ السلام (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام (C) حضرت سلیمان علیہ السلام (D) حضرت اسحاق علیہ السلام

(iv) **انسان کی عظمت ہے:**

(A) عہدے میں (B) مال میں (C) محنت میں (D) طاقت میں

(v) **مال و اولاد ہیں:**

(A) کامیابی کی نشانی (B) زندگی کا امتحان (C) طاقت کی نشانی (D) تقویٰ کی نشانی

(vi) **سورۃ سبا سورت ہے:**

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

(vii) **سورۃ سبا کی کل آیات ہیں:**

(A) 50 (B) 54 (C) 58 (D) 62

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(5×2=10)**

(i) سورۃ سبا کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

(ii) سورۃ سبا کے مرکزی مضامین بتائیں۔

(iii) سورۃ سبا کا خلاصہ کیا ہے؟

(iv) حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(v) قومِ سبا پر عذاب کیوں آیا؟

سوال 3: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(8×1=8)**

سورۃ سبا کی علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com